دنیااورترقی کیا ہے؟ قرآن کا تصور دنیاوترقی

☆ کہتے ہیں، یہ قرآن دونوں شہروں کے بڑے آدمیوں میں سے کسی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؟ کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دنیا کی زندگی میں اِن کی گزر بسر کے ذرائع تو ہم نے اِن کے درمیان تقسیم کیے ہیں اوران میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا فوقیت دی ہے تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیں اور تیرے رب کی رحمت (یعنی نبوت) اُس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو(ان کے رئیس) سمیٹ رہے ہیں۔اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہوجائیں گےتو ہم خدائے رحمٰن سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اوران کی سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالاخانوں پر چڑھتے ہیں اوراُن کے دروازےاوران کے تخت جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں، سب چاندی اورسونے کے بنادیتے۔ یہ تو محض حیاتِ دنیا کی متاع ہےاورآخرت تیرے رب کے ہاں صرف متقین کے لیے ہے‘‘۔[الزخرف،۳۱۔۳۵]

☆ فرعون نے کہالوگو! کیامصر کی بادشاہی میری نہیں ہےاور یہ نہریں میرے نیچے نہیں بہہ رہی ہیں کیاتم لوگوں کو نظر نہیں آتا میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو ذلیل وحقیر ہےاوراپنی بات بھی کھول کر بیان نہیں کرسکتا کیوں کہ اس پر سونے کے کنگن اتارے گئے یا فرشتوں کا ایک دستہ اس کی اردلی میں نہ آیا۔[آیت ۵۱تا۵۲]

☆ آپ ؐ کو قرآن عظیم عطا کیا ہے۔آپ اُس متاع دنیا کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہےاور نہ ان کے حال پراپنا دل کُڑھائے[الحجر آیت ۸۸]

☆ اور اے نبی ؐ نگاہ اُٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اس شان وشوکت کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کے دے رکھی ہے وہ تو ہم نے انھیں آزمائش میں ڈالنے کے لیے دی ہےاور تیرے رب کا دیا ہوا رزق ہی بہتراور پائندہ تر ہے۔[طٰہٰ آیت ۱۳۱]

☆ اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اترا گئے تھےسو دیکھ لو وہ ان کے مسکن پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہے۔[القصص،آیت ۵۸]

☆ تو اے پیغمبر کہیں ایسا نہ ہو کہ تم ان چیزوں میں سے کسی چیز کو(بیان کرنے سے) چھوڑ دو جو تمہاری طرف وحی کی جارہی ہےاوراس بات پر دل تنگ نہ ہو کہ وہ کہیں گےاس شخص پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا یہ کہ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟ آپ تو محض خبردار کرنے والے ہیں آگے ہر چیز کا حوالہ دار اللہ ہے۔ [ھود،آیت ۱۲]

☆ ان لوگوں کو جب ہماری کُھلی کُھلی آیات سُنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والےایمان لانے والوں سے کہتے ہیں بتاؤ ہم دونوں گروہوں میں سے کون بہتر حالت میں ہےاورکس کی مجلسیں زیادہ شاندار ہیں۔[آیت ۷۳]

☆ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اُس کی کوئی مدد نہ کرے گا، اُسے چاہیے کہ ایک رسی کے ذریعے آسمان تک پہنچ کر شگاف لگائے پھر دیکھ لے کہ آیا اُس کی تدبیر کسی ایسی چیز کو رد کرسکتی ہے جو اس کو ناگوار ہے۔[الحج،آیت ۱۵]